



سوال

(210) علماء حنفیہ مذاہب اربعہ کی صحت پر یہ احادیث الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"یارزالذین بین المسجدین کما تارزا بحیثین فی حجرہما" (مسلم ص 87)

"لا یزال من امتی امتہ قائمۃ بامر اللہ و ہم بالشام" (بخاری جلد 2 ص 176)

علماء حنفیہ مذاہب اربعہ کی صحت پر یہ احادیث مذکورہ پیش کرتے ہیں۔ وجہ استدلال یہ ہے کہ مسجد نبوی ﷺ۔ و مسجد بیت اللہ۔ میں اور بین و شام میں و کل عرب میں چار مذہب جاری ہیں۔ لہذا بفرمان آپ ﷺ ہمارے چار مذاہب حق ہیں۔ عرض خدمت یہ ہے کہ اگر ان کی وجہ استدلال ثواب و حق ہے۔ تو لوجہ آئندہ پرچہ میں اظہار کریں۔ ورنہ احادیث مذکورہ کا مطلب واضح کر کے پرچہ میں شائع کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ابدالی والی روایت میں سے کوئی بھی صحیح نہیں شیخ السلام نے الفرقان میں مفصل لکھا ہے۔ واضح دلیل روایات کے ضعیف بلکہ غلط ہونے ک اس میں یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لڑائی میں اہل شام یقیناً غلطی پر تھے۔ اگر ابدال شام مامور من اللہ ان میں ہوتے۔ تو ان کا غلطی پر رہنا یا ان کو غلطی پر سمجھنا صحیح نہیں ہوتا۔ پہلی روایت کا مطلب یہ ہے کہ قریب قیامت کے جب دنیا میں کفر و ضلالت پھیل جائے گا۔ اس وقت دین سکڑ کر صرف حجاز میں آجائے گا۔ لیکن ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ دوسری حدیث میں اہل العرب (باللہم) نہیں بلکہ اہل الغرب (بالبحر) ہے۔ جس کے کئی ایک معنی ہیں۔ (شرح نووی) علاوہ اس کے ظاہرین علی الحق کے معنی ہیں مسلطین علی الحکومت جو بالکل صحیح ہے۔ اس سے مذاہب اربعہ کی صحت ثابت نہیں۔ اس قسم کی سب روایات کا صحیح مفہوم وہی ہے جو ایک حدیث میں یوں آیا ہے: "لا تزال طائفۃ من امتی منصورین علی الحق لایضربہن من خذلہن" "یعنی ایک جماعت امت محمدیہ ﷺ میں سے ہمیشہ حق پر غالب رہے گی۔ جن کو کوئی بھی ضرر نہ دے گا۔" یہ طائفہ بے شک اس قابل ہے کہ اس کو برحق کہا جائے۔ یہ کون لوگ ہیں۔ اس سوال کا جواب دینے کے لئے قرآن و حدیث کے صفحات بھرے پڑے ہیں **مَنْ لَطَعَ الرَّسُولَ فَهُوَ آطَاعَ اللَّهَ** اور

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۳۱ سورة آل عمران

جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سب کچھ اتباع سنت میں ہے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

پندرہ سو سو سی کر راہ صفا تو ان رفت جو رو پے مصطفیٰ ﷺ

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 388

محدث فتویٰ